سبق 15a

سُوْرَۃُ النَّصْرِ

سبق نمبر 15 (a&b) کے ختم تک آپ 186 نئے الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 37,500 بار آئے ہیں!

مطالعہ کے بعد: دعاء، تبلیغ، پلان، احتساب — تصور احساس

تعارف: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ قرآن مجید کی آخری سورہ ہے (مُسلم، نسائی)، یعنی اس کے بعد کوئی مکمّل سورہ رسول اللہ ﷺ پر نازل نہیں ہوئی۔ اس وقت اسلام کے دشمنوں کو شکست ہو چکی تھی اور لوگ گروپس کی شکل میں آکر اسلام قبول کر رہے تھے۔ ان کو کوئی ڈرانے والا یا کنفیوژ کرنے والا نہیں تھا۔ اس سورہ میں یہ تعلیم ہے کہ نیک کام کرنے کے بعد ہمارا کیا رویہ ہونا چاہیے۔

﴿اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ﴾ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

423 171

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ (1)

جب	آجائے	مدد	اللہ کی	اور فتح (ہو جائے)۔
239 اِذْ، اِذَا: جب	جَاءَ: آیا اِذَا جَاءَ: جب آئے اِذَا کے بعد ماضی آئے تو وہ مضارع کے معنی میں ہو جاتا ہے۔	نَصْرُ: مدد، نصرت		وَ: اور — الْفَتْحُ: جیت اور کامیابی، کھولنا

- اللہ ہی کی مدد آئے تو ہی کام بنتا ہے۔
- فتح سے مراد فتح مکّہ ہے جو 8 ہجری میں ہوا۔
- نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تو اپنی زندگی لگا دی، تب 23 سال کے بعد یہ آیات نازل ہوئیں!!!
- ہر کام میں ہم کو اگر اللہ کی مدد چاہیے تو ہم کو بھی اللہ کے دین کے لیے اپنا وقت، پیسہ، صلاحیت لگانا چاہیے۔ سوچیے کہ آج، اس ہفتہ، اس مقام پر کیا کر سکتا ہوں؟ اس کا انفرادی اور اجتماعی پلان بنائیے تاکہ ہر کام میں ہم کو اللہ کی مدد حاصل ہو! اگر آپ طالب علم ہوں تو بہترین علم حاصل کیجیے تاکہ اسلام کی بہترین انداز میں خدمت کر سکیں۔

25 241 13 7

وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا (2)

اور آپ دیکھیں	لوگ	داخل ہو رہے ہیں	اللہ کے دین میں	فوج در فوج
وَ: اور — رَاَيْتَ: آپ دیکھیں	اِنْسَان کی جمع نَاس	دُخُوْل: اندر آنا خُرُوْج: باہر جانا	فِيْ: میں — دِيْنِ: دین — اللّٰهِ: اللہ کے	فَوْج کی جمع اَفْوَاج
اور آپ دیکھیں			دین: زندگی گزارنے کا طریقہ	

- دین کے دو معنی ہیں: (1) بدلہ، (2) زندگی گزارنے کا طریقہ یا سسٹم (SYSTEM)، جیسے دینِ اسلام۔
- فتح و نصرت کا کیا نتیجہ بتایا گیا؟ لوگوں کی بربادی نہیں بلکہ ان کا دین میں داخلہ! کیا ہم یہی چاہتے ہیں کہ لوگوں کی ہدایت کے لیے راستے کھلیں اور ان کی دنیا اور آخرت سدھر جائے؟ کیا ہم موجودہ حالات میں دعوت اور اصلاح کا کام کر رہے ہیں؟ ہمارا کتنا وقت اور پیسہ دعوت و اصلاح میں لگتا ہے۔

16 فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ 10 وَاسۡتَغۡفِرۡهُ ؕ

پس پاکی بیان کریں			تعریف کے ساتھ		اپنے رب کی		اور اس سے بخشش طلب کریں،
فَ	سَبِّحۡ	بِ	حَمۡدِ	رَبِّ	كَ	وَ	اِسۡتَغۡفِرۡ	هُ
پس	پاکی بیان کیجیے	ساتھ	تعریف کے	رب کی	آپ کے	اور	بخشش طلب کیجیے	اس سے
تَسۡبِیۡح : نقائص کی نفی			حَمۡد : خوبیوں کا بیان		اپنے رب کی		اردو الفاظ : استغفار، مغفرت، غفور، مغفور	

- تسبیح : سبحان اللہ یعنی اللہ پاک ہے، تمام عیوب سے پاک ہے۔ یعنی اس میں کوئی نقص نہیں، کمزوری نہیں، اس کو کسی کی مدد کی ضرورت نہیں، اور وہ کسی کے دباؤ میں نہیں۔ اس کا نہ بیٹا ہے نہ وہ کسی کی اولاد۔ وہ اکیلا ہے ذات میں، صفات میں، حقوق میں اور اختیارات میں۔ (تسبیح کے بارے میں سبق نمبر 7 کے آخر میں دی گئی تفصیل پڑھیے)
- حمد : اللہ کے لیے ساری تعریفیں ہیں۔ وہ غفّار ہے، ستّار ہے، رحمٰن ہے، رحیم ہے، علیم، خبیر، عادل، سمیع، کبیر، خالق، جمیل، وغیرہ ساری خوبیاں اس کے اندر ہیں۔ اور اللہ ہی کے لیے سارا شکر ہے کہ اسی نے ہم کو زندگی دی، راستہ بتایا اور نیک کام کرنے کی توفیق دی!
- اگر اللہ سے شکایت (سبحان اللہ کی نفی) ہو تو سچی تعریف و شکر (حمد) ہو ہی نہیں سکتا۔ اسی لیے اکثر سبحان اللہ کے بعد الحمد للہ کا ذکر آتا ہے۔
- استغفار : اے اللہ! اگر ہمارے کام میں کوئی کوتاہی رہ گئی ہو تو ہمیں بخش دیجیے۔ ہماری تسبیح اور ہماری حمد دونوں ناقص ہیں، اس پر بھی استغفار ہونا چاہیے۔ ہمیں جب بھی کوئی نیک کام کی توفیق ملے تو تسبیح، حمد اور استغفار کرنا چاہیے۔

422 اِنَّهٗ كَانَ 12 تَوَّابًا ع 3

بے شک وہ	ہے	بڑا توبہ قبول کرنے والا۔
اِنَّ کے معنی یاد رکھیے : اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيۡنَ	كَانَ : تھا، اللہ کے لیے یہاں كَانَ کا مطلب "ہے" ہوگا تَابَ : پلٹا تَائِب : پلٹنے والا، تَوَّاب : بار بار پلٹنے والا	

- یہ عظیم الشان خوشخبری ہے ہم گنہگاروں کے لیے۔ اللہ کی رحمت سے کبھی بھی مایوس نہیں ہونا چاہیے، سچی توبہ کیجیے (یعنی گناہ کا اعتراف، اس پر شرمندگی اور دوبارہ نہ کرنے کا پکا ارادہ) اور قبولیت پر یقین رکھیے۔
- مثال : اگر میں بہت بھوکا ہوں اور کوئی کہے کہ میں سینکڑوں کو کھانا کھلاتا ہوں تو کیا میں فوری نہیں پوچھوں گا کہ برائے مہربانی مجھے بھی کھانا دے دیجیے! یہاں توبہ کی قبولیت کا ذکر ہے تو فوری توبہ کیجیے! اے اللہ تو مجھے معاف کر دے۔ اسی طرح جب اللہ کا کوئی نام یا کوئی کام سامنے آئے تو اللہ سے ہم اس بات کی ایسی دعا کر سکتے ہیں جس میں ہمارا فائدہ ہو۔